
#397

آیات نمبر 31 تا 39 میں قیامت کے دن کا ایک منظر جب غریب لوگ اور ان کے سردار
اللہ کے حضور کھڑے ہوں گے۔ منکرین کے انکار کے اصل سبب کے طرف اشارہ کہ یہ
لوگ سمجھتے ہیں کہ اللہ نے اس دنیا میں جسے مال و جاہ عطا کیا ہے وہی آخرت میں بھی کامیاب
ہو گا، حالانکہ اس دنیا کی نعمتیں محض آزمائش کے لئے ہیں۔

وَ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ لَا بِالَّذِيْ بَيْنَ
يَدَيْهِ ؕ اور یہ کفار کہتے ہیں کہ ہم ہرگز اس قرآن پر ایمان نہیں لائیں گے اور نہ ہی
اس سے پہلے کی کتابوں کو تسلیم کریں گے وَلَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ
عِنْدَ رَبِّهِمْ ۖۚ يَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ِۨالْقَوْلَ ۚ اور آپ ان کا حال اس دن
دیکھیں جب یہ ظالم اپنے رب کے حضور کھڑے کئے جائیں گے اور ایک دوسرے پر
الزام دھریں گے يَقُوْلُ الَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا لَوْ لَاۤ
اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۳۱﴾ جو لوگ دنیا میں کمزور سمجھے جاتے تھے وہ اپنے بڑوں سے
کہیں گے کہ اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور ایمان لے آتے قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا
لِلَّذِيْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ
بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِيْنَ ﴿۳۲﴾ اور یہ بڑے بننے والے لوگ اپنے سے کمزور لوگوں کو
جواب دیں گے کہ جب ہدایت تمہارے پاس آگئی تھی تو کیا ہم نے تمہیں قبول
کرنے سے روکا تھا ؟ بلکہ اس معاملہ میں تم خود ہی مجرم ہو ! وَ قَالَ الَّذِيْنَ
اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَاۤ

اَنۡ نَّكۡفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجۡعَلَ لَهٗۤ اَنۡدَادًا ؕ اور وہ کمزور لوگ ان بڑوں سے کہیں
گے کہ یہ تمہاری شب وروز کی فریب کاری تھی جس نے ہمیں روکا تھا، جب تم ہمیں
حکم دیتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور دوسروں کو اس کا شریک ٹھہرائیں وَ
اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الۡعَذَابَ ؕ وَ جَعَلۡنَا الۡاَغۡلٰلَ فِىۡۤ اَعۡنَاقِ
الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا ؕ جب یہ لوگ عذاب کو اپنے سامنے دیکھیں گے تو اپنی پشیمانی کو
چھپائیں گے اور ہم ان کفر کرنے والے لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے
هَلۡ يُجۡزَوۡنَ اِلَّا مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۳۳﴾ اور ان لوگوں کو بس ویسی ہی سزا دی
جائے گی جیسے اعمال یہ کرتے رہے وَمَاۤ اَرۡسَلۡنَا فِىۡ قَرۡيَةٍ مِّنۡ نَّذِيۡرٍ اِلَّا قَالَ
مُتۡرَفُوۡهَاۤ ۙ اِنَّا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ كٰفِرُوۡنَ ﴿۳۴﴾ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی
ڈرانے والا رسول بھیجا تو وہاں کے خوشحال لوگوں نے یہی کہا کہ جو پیغام تم دے کر
بھیجے گئے ہو ہم اسے نہیں مانتے وَقَالُوۡا نَحۡنُ اَكۡثَرُ اَمۡوَالًا وَّ اَوۡلَادًا ۙ وَّمَا
نَحۡنُ بِمُعَذَّبِيۡنَ ﴿۳۵﴾ اور انہوں نے ہمیشہ یہی کہا کہ ہم مال اور اولاد کے لحاظ سے تم
سے بہتر ہیں اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا ان کے خیال میں مال و اولاد کی کثرت
اس بات کا ثبوت تھا کہ اللہ ان سے بہت خوش ہے قُلۡ اِنَّ رَبِّىۡ يَبۡسُطُ الرِّزۡقَ لِمَنۡ
يَّشَآءُ وَيَقۡدِرُ وَلٰـكِنَّ اَكۡثَرَ النَّاسِ لَا يَعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۶﴾ آپ فرما دیجئے کہ میرا
رب جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا فرما دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تلا عطا کرتا ہے
مگر اکثر لوگ اس حقیقت کو نہیں جانتے [رکوع ۴] وَمَاۤ اَمۡوَالُكُمۡ وَلَاۤ اَوۡلَادُكُمۡ

بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤى اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا٘ فَاُولٰٓىِٕكَ
لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ هُمْ فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ﴿۳۷﴾ تمہارا مال
اور تمہاری اولاد ایسی چیزیں نہیں ہیں کہ یہ تمہیں ہمارا مقرب بنا دیں، ہاں مگر جو شخص
ایمان لایا اور اس نے نیک اعمال بھی کیے تو آخرت میں ایسے لوگوں کو دوہرا اجر ملے گا
اور وہ جنت کے بالا خانوں میں امن وچین سے رہیں گے حقیقت یہ ہے کہ محض مال واولاد
کی کثرت قرب الٰہی کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ سب کچھ تو اللہ کی طرف سے بطور آزمائش عطا کیا
گیا ہے۔ البتہ اگر کوئی شخص ایمان لائے، اپنا مال اللہ کی راہ میں اُسی کثرت سے خرچ کرتا رہے
جس کثرت سے اسے دیا گیا ہے اور اولاد کی صحیح تعلیم وتربیت کر کے اسے اللہ کا فرمانبردار بنا دے
تو یہ چیزیں قرب الٰہی کا سبب ضرور بن سکتی ہیں وَ الَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا
مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىِٕكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ﴿۳۸﴾ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا
دکھانے کی کوششوں میں سرگرم ہیں وہ لوگ ہمیشہ عذاب میں گرفتار رہیں گے قُلْ
اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ ؕ آپ فرمادیجئے کہ
میرا رب اپنے بندوں میں سے جس کو چاہتا ہے فراخی رزق عطا کر دیتا ہے اور جس کو
چاہتا ہے نپا تلا رزق عطا کرتا ہے وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ
خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ﴿۳۹﴾ اور تم جو کچھ بھی اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے، وہ اس کا صلہ عطا
فرمادے گا اور وہ سب سے بہتر رزق دینے والا ہے۔